حامد اللہ افسؔر میرٹھی

(1898 - 1974)

حامد اللہ افسؔر میرٹھی میرٹھ میں پیدا ہوئے۔ 1930 میں میرٹھ کالج میرٹھ سے بی۔ اے کیا۔ پھر علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میں ایل۔ ایل۔ بی کے لیے داخل ہوئے۔ اسی دوران جُبلی کالج، لکھنؤ میں اردو کے استاد مقرّر ہوئے اور ترّقی پا کر وہیں وائس پرنسپل بنائے گئے۔ 1950 میں وہاں سے سبک دوش ہوئے۔ ان کا انتقال لکھنؤ میں ہوا۔

انھوں نے بچّوں کے لیے اسمٰعیؔل میرٹھی کی طرح چھوٹی چھوٹی نظمیں لکھی ہیں۔ بچے ان کی نظمیں دل چسپی سے پڑھتے ہیں۔ ان کی زبان سادہ اور عام فہم ہوتی ہے۔ انھوں نے بچّوں کے لیے سولہ کتابیں لکھی ہیں جن میں سے ’آسمان کا ہم سایہ‘، ’لوہے کی چپّل‘، ’درسی کتب‘، ’پیامِ روح‘ اور ’نقد الادب‘ بہت مقبول ہیں۔

© NCERT not to be republished

بہار کے دن

آیا ہے بَہار کا زمانہ
کلیاں کیا کیا چٹک رہی ہیں
ہلکی ہلکی یہ ان کی خوش بو
چڑیاں گاتی ہیں گیت پیارے
شاخوں کا بنا لیا ہے جھؤلا
کونپل ہر اک ہے کیسی پیاری
کتنی راحت فزا ہَوا ہے

کلیوں کے نکھار کا زمانہ
ساری رَوِشیں مہک رہی ہیں
پھیلی ہوئی ہے چمن میں ہر سو
سنتے ہیں چمن میں پھول سارے
پھولوں سے لدا ہوا ہے جھؤلا
سبزی میں جھلک رہی ہے سرخی
گویا جنّت کا در کھُلا ہے

© NCERT not to be republished

خوش خوش ہر ایک آدمی ہے
یہ صبح کا دل فریب منظر
یہ رات کو چاندنی کا عالم
کیسی دل چسپ چاندنی ہے
ہر دل میں اُمنگ کس قدر ہے

ہر شے میں بلا کی دلکشی ہے
یہ شام کا حُسن، روح پرور
اللہ رے بے خودی کا عالم
چادر اک نور کی تنی ہے
سب پر ہی بہار کا اثر ہے

(حامد اللہ افسؔر میرٹھی)

مشق

• معنی یاد کیجیے:

روش	:	باغ میں کیاریوں کے درمیان کا راستہ
ہر سوٗ	:	ہر طرف
راحت فزا	:	خوش کرنے والی، خوشی کو بڑھانے والی
گویا	:	جیسے
بلا کی	:	غضب کی، بہت
دل فریب	:	دل کو اچھّا لگنے والا
روح پرور	:	روح کو خوش کرنے والا
عالَم	:	کیفیت، منظر
بے خودی	:	مستی

© NCERT not to be republished

غور کیجیے:

☆ اس نظم میں ہر شعر کے قافیے بدل جاتے ہیں، قافیہ شعر کے آخر میں آنے والے ان لفظوں کو کہتے ہیں جن کی آوازیں یکساں ہوتی ہیں ۔جیسے بہار/نکھار، چٹک/مہک، خوش بو/ ہر سو، وغیرہ

سوچیے اور بتائیے:

1۔ بہار کے زمانے میں باغ کا منظر کیسا ہوتا ہے؟

2۔ آدمی پر بہار کا کیا اثر ہوتا ہے؟

3۔ بہار کی صبح ، شام اور رات کیسی ہوتی ہے؟

قواعد:

نظم کے یہ مصرعے پڑھیے

1۔ شاخوں کا بنالیا ہے جھوٗلا

2۔ چادر ایک نور کی تنی ہے

ان مصرعوں میں ''شاخوں'' کو جھولے سے اور ''نور'' کو چادر سے تشبیہ دی گئی ہے۔

عملی کام:

☆ اس نظم کے پانچ شعر زبانی یاد کر کے استاد کو سنایئے۔

© NCERT not to be republished